بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب مفتی صاحب

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1. اس مسئلہ کے بارے میں رہنمائی درکار ہے کہ اگر کوئی بیرونی (ایکسٹرنل) آڈٹ کمپنی کسی سودی بینک کا آڈٹ کرے تو کیا یہ ملازمت اور اس کی تنخواہ جائز ہوگی؟

2. کیا کسی سودی بینک کے اندرونی (انٹرنل) آڈٹ ڈپارٹمنٹ میں ملازمت کرنا اور اس کی تنخواہ وصول کرنا جائز ہے یا نہیں؟

3. کیا سودی بینک کے آڈٹ کی خدمت میں اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے شرعی حکم میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟ اور اگر فرق ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجوابُ حامداً ومصلیاً

1. سودی بینک کے بیرونی آڈٹ میں اصل ملازمت چونکہ آڈٹ فرم میں ہوتی ہے، سودی بینک میں نہیں ہوتی، نیز بیرونی آڈٹ کا براہِ راست تعلق سودی معاملہ کی لکھت پڑھت اور اس پر گواہ بننے سے نہیں ہے، بلکہ ماضی میں وقوع پذیر ہونے والے معاملات کی جانچ پڑتال سے ہے، اس معاملہ کو انجام دینے میں بیرونی آڈٹ کرنے والے کا کوئی کردار نہیں چنانچہ اسے براہِ راست سودی معاملات میں تعاون میں داخل نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا کسی سودی بینک کے بیرونی آڈٹ کرنے اور اس پر آڈٹ فرم سے تنخواہ وصول کرنے کی گنجائش ہے، تاہم بہتر یہ ہے کہ اس سے بھی اجتناب کیا جائے۔

2. سودی بینک کے اندرونی آڈٹ میں اصل ملازمت بینک کی ہوتی ہے اور سودی بینک میں چونکہ بنیادی معاملات سودی اور ناجائز ہوتے ہیں لہٰذا اس میں کل وقتی اندرونی آڈٹ میں ملازمت کرنا اس کے بنیادی کاموں میں اس کی معاونت کرنے پر مشتمل ہے، لہٰذا یہ ملازمت کرنا اور اس پر تنخواہ وصول کرنا شرعاً ناجائز ہے (ماخذہ تبویب نمبر ۳۱/۱۱۷۹، ۲۹/۱۴۳۷)

3. اس سوال کا جواب نمبر 1 اور نمبر 2 کے ضمن میں بیان کیا جاچکا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بلال احمد قاضی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ ذوالحجہ ۱۴۳۸

6 ستمبر 2017

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
۱۵/۱۲/۱۴۳۸ھ